ایک عورت کے دعوے سے وصیت کا ثبوت

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

فوت شدہ کی وصیت کا گھر والوں کو بالکل ہی پتا نہ ہو۔ گھر والوں کے علاوہ کوئی عورت آکر بتائے کہ فوت شدہ نے مجھے وصیت کی تھی، جیساکہ میری ساس کی بالیاں تھیں، توانہوں نے اپنے گھر والوں میں سے کسی کو بھی وصیت نہیں کی، جبکہ میری ایک کزن کہتی ہیں کہ انہوں نے مجھے وصیت کی تھی کہ وہ بالیاں خالہ کو دینی ہیں۔ رہنمائی فرمائیں کہ اس وصیت پر عمل کریں یا نہ کریں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

وصیت کے ثبوت کے لئے شرعی گواہ یعنی شرعی تقاضوں کے مطابق دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی کا ہونا ضروری ہے، صرف ایک عورت کی گواہی سے وصیت ثابت نہیں ہوتی۔ اور سوال میں بیان کی گئی صورت میں چونکہ آپ کی کزن کے علاوہ کوئی بھی اس وصیت کا گواہ نہیں ہے، لہذا فوت شدہ کے عاقل بالغ ورثا کو اختیار ہے کہ چاہیں، تو اس وصیت کے دعوے کو تسلیم کرتے ہوئے وصیت کو نافذ کردیں اور چاہیں تو اس وصیت پر عمل نہ کریں۔

وصیت کے ثبوت کی گواہی کے نصاب کے متعلق ہدایہ میں ہے ”وما سوی ذلك من الحقوق يقبل فيها شهادة رجلين أو رجل وامرأتين سواء كان الحق مالا أو غير مال مثل النكاح والطلاق والعتاق والعدة والحوالة و الوقف والصلح والوكالة والوصية“ ترجمہ: اور اس کے علاوہ حقوق میں دو مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی قبول کی جائے گی، چاہے وہ حق مالی ہو یا غیر مالی ہو، جیسے نکاح، طلاق، عتاق، عدت، حوالہ، وقف، صلح، وکالت اور وصیت۔ (الھدایۃ فی شرح بدایۃ المبتدی، جلد 3، صفحہ 116، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے اس وصیت کے بارے میں سوال ہوا کہ جس کی گواہ صرف ایک عورت ہی تھی، تو آپ علیہ الرحمہ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”تنہا عورت کا بیان حجت نہیں، ورثاء بالغین کو اختیار ہے، اگر چاہیں، اس کی بات پر اعتبار کرکے خواہ اس احتیاط سے کہ شاید میت نے یہ وصیت بھی کی، اسے جائز و جاری کردیں اور

چاہیں نہ مانیں۔۔۔وارثوں کو اختیار ہے کہ اگر اس وصیت کا سوا بیان عورت کے کوئی ثبوت نہیں، تو تسلیم نہ کریں اور جبراً وہ روپیہ کہ اب خود ان کی ملک ہوگیا، عورت سے لے لیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد25، صفحہ466، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4202

تاریخ اجراء: 05ربیع الاول1447ھ/30اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net